© rasailojaraid.com

خیر یہ فرض تو مقام رسالت کا ہے جو امید ہے متعدی سے اس سے عہدہ برآ ہوگا۔ ہمارے اعیان واکابر اور مخیر حضرات کا فرض یہ ہے کہ مقام رسالت ماہنامے کی ہر ممکن اعانت کریں تاکہ معمار کی پریشانیوں سے بے نیاز ہوکر حدیث شریف کی حفاظت وصیانت میں سرگرمی سے کام کرسکے۔

ہاں ایک عرض ہے کہ محترم مدیر "مقام رسالت" کو چاہیئے کہ فن حدیث میں "درایت" اور "مزاج شناسی" کے جھمیلے میں نہ پڑیں ورنہ ان کا کیس کمزور ہوکر رہ جائے گا۔ اس سے ہٹ کر بھی خدمت کا بہت سا میدان ہے۔

تجلی دیوبند کا خاص نمبر | اس نمبر کی قیمت -/۸/ا روپیہ اور سالانہ قیمت -/-/۵ روپے

پتہ :- دفتر "تجلی" دیوبند ضلع سہارن پور (یو۔پی)

دیوبند سے جناب مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم کے بھتیجے مولانا عامر عثمانی صاحب کی ادارت میں ایک معزز ماہنامہ "تجلی" نکلتا ہے۔ یہ اس کی اشاعت خاص ہے جس کے ۱۵۰ صفحے ہیں اس میں مولانا مودودی پر بزرگانِ دیوبند کی طرف سے عائد کردہ الزامات کے بارے میں مولانا کی صفائی پیش کی گئی ہے اور جماعت اسلامی کے خیالات کی تبلیغ اشاعت میں سرگرمی دکھائی گئی ہے۔

صفحہ ۴۸ تک "آغاز سخن" کی جولانیاں ہیں جسے بقول ان کے مدیر

"دوران تحریر میں اللہ جو کچھ دل میں ڈالتا رہا لکھتا رہا، اور ساتھ کتابت بھی ہوتی گئی" (ص۴)

ایک طرف سے "الہامی" سمجھنا چاہیئے۔

دوسرا مقالہ مولانا مودودی صاحب اور مولانا حسین احمد صاحب کی باہمی نزاع متعلقہ "ایمان و عمل" پر مولانا امام الدین صاحب رام نگری کا تبصرہ ہے۔ جس میں مولانا نے جماعت اسلامی کی نمائندگی کا حق ادا کردیا ہے۔

آخر میں ایک وسیع وعریض مقالہ مولانا منظور نعمانی کی کسی تنقید کے جواب میں ہے، اور جس میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ جناب مولانا مودودی درحقیقت اصل صوفی ہیں۔ واضح رہے کہ عامر صاحب "اللہ کی طرف سے دل میں ڈالے ہوئے آغاز سخن میں لکھ چکے ہیں کہ مودودی صاحب کی تحریک بنیادی طور پر "دیوبندی" ہے (ص۴)

واقفانِ حال کو معلوم ہے کہ دارالعلوم دیوبند میں دو گروہ ہوا کرتے تھے۔ ایک کے قائد حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی تھے اور دوسرے کی نمائندگی جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرماتے تھے۔ دونوں میں اندرونی خلفشار کافی رہتا تھا۔ اول الذکر مسند قیادت پر سرفراز تھے اور ثانی الذکر اس سے محروم۔ یہاں تک کہ اس نزاع نے ایک طرف دارالعلوم دیوبند کے گویا مقابلے پر جامعہ ڈابھیل کی شکل اختیار کر لی تھی۔ اور دوسری طرف (سیاسی اعتبار سے) (کانگریسی) جمعیۃ علمائے ہند کے مقابلے میں (مسلم لیگی) جمعیۃ علمائے اسلام وجود میں لائی گئی۔

تقسیم کے بعد جمعیۃ علمائے اسلام، پاکستان ہجرت کر گئی تو دارالعلوم دیوبند کی قیادت کا مخالف گروپ ماہنامہ تجلی کی صورت میں جلوہ گر ہوا۔

قدرتی طور پر عامر صاحب کے لیئے سیاسی اعتبار سے مسلم لیگ کے نظریوں سے قریب تر نظریہ سیاست جماعت اسلامی کا ہی ہو سکتا تھا۔ چنانچہ انہوں نے جماعت اسلامی کی تبلیغ واشاعت، اور اس کی حمایت و صیانت کی ٹھان لی اور وہ بڑی شان اور ہمت سے اس خدمت کو سرانجام دے رہے ہیں۔

ادھر یہ ہوا کہ ایک عرصے سے مولانا مودودی صاحب —— باوجود حنفی المسلک ہونے کے —— سیاست میں کلیتہً (اسلامی نظریۂ حیات کے عنوان سے) اور مسائل فرعیہ میں کبھی کبھار (اجتہادی شان لیئے ہوئے) بزرگانِ دیوبند سے "بغاوت" فرما رہے تھے۔ جس کو بزرگان دیوبند کب تک برداشت فرماتے بالآخر انہوں نے مودودی صاحب کی "غیر مقلدیت" کو بنیاد قرار دے کر اور کچھ دوسرے الزامات لگا کر ان پر —— اور ان کی وساطت سے —— جماعت اسلامی پر فتوؤں اور رسالوں کی گولہ باری شروع کر دی۔ مگر مشکل یہ آ پڑی، کہ جماعت اسلامی کی دفاعی کمان میں، خود ان کے گھر کے بھیدی شریک ہو گئے جو اس قسم کے فتاوی اور مضامین کی لنکا کو ڈھانے میں مصروف ہیں۔ اور جماعت اسلامی پر تنقید کی سطحیت کی وجہ سے وہ اس میں کسی حد تک کامیاب بھی ہیں جس کا ایک مرقع یہ خاص نمبر ہے —— جو بڑی کاوش اور جوش سے مرتب کیا گیا ہے۔ اگر جوش سے زیادہ ہوش سے کام لیا جاتا اور ذاتیات اور جوابی الزامات سے پہلو بچایا جاتا تو متنازعہ فیہ مسائل میں کسی نتیجہ تک پہنچنے میں آسانی ہوتی۔

اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو ایک یہ بات بھی عرض کر دی جائے کہ جماعت اسلامی کے دوست ہر پھر کر مولانا مودودی صاحب کی تقلید میں صحیحین کی حدیثوں کی "حلقوم" پر "درایت کی چھری" زیادہ رہے ہیں یہ لفظ عامر صاحب کا اپنا ہے (صفحہ ۴۶) پھیپھڑے بیٹھے جلتے ہیں۔ اس کا موقعہ ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ اس خاص نمبر کے الہامی آغاز سخن میں بھی جب مولانا مدنی مدظلہ کو دھمکی دینے کی عامر صاحب کو ضرورت پیش آئی تو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے لئے مولانا موصوف کے "نقش حیات" سے کذبات ابراہیم" والی قطعی صحیح حدیث ڈھونڈ نکالی اور اس ادعا کے باوجود کہ جماعت اسلامی خیالات میں مودودی صاحب سے متاثر نہیں ہوتی (ص۱۴۳ تا ۱۴۴) مولانا مودودی صاحب کی تفہیم القرآن والی پوری درایتی تقریر جھاڑ ڈالی۔ جو انہوں نے اس حدیث پر فرمائی ہے (دیکھئے خاص نمبر ۴ تا ۴۷)

اس پر بس نہیں، بلکہ عامر صاحب نے منکرین حدیث کو یہ کہہ کر شہہ بھی دی ہے۔ کہ حضرت امام ابو حنیفہ کا بھی یہی مسلک ہے (ص۱۵۸) یعنی "درایت" کی تیز تلوار ہاتھ میں لو اور جو "خبر واحد" درایت کے خلاف نظر آئے اسے چیرتے چلے جاؤ ——— !

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

عربی کے نادر و نایاب تحفے

فتوح البلدان (مصری مجلد) -/-/۲۵ روپے

السراج الوہاج تلخیص صحیح مسلم کی شرح (طبع ہند)

از علامہ نواب صدیق حسن خاں مرحوم) -/-/۵۰ روپے

فہرست لابن الندیم (مصری)

اسلامی علوم و فنون اور مصنفات کے تعارف میں مستند کتاب -/-/۲۵ روپے

جامع بیان العلم وفضلہ (مصری مجلد)

حافظ ابن عبد البر کی مشہور تصنیف -/-/۲۵ روپے

کتاب التوحید (مصری)

حافظ ابن خزیمہ محدث کی تصنیف مجلد -/-/۱۵ روپے

الشفاء قاضی عیاض (مصری) مجلد -/-/۱۵ روپے

ازالۃ الخفا کامل فارسی از شاہ ولی اللہ رح -/-/۱۰ روپے

المکتبۃ السلفیۃ۔ شیش محل روڈ۔ لاہور

© rasailojaraid.com